3/-

اھلحدیث
یعنی
غیر مقلدین
بمقابلہ رب العلمین
مُصنّف
حضرت مفتی عبدالوہاب صاحب مدظلہ العالی
بزم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رضی اللہ عنہ
مرکزی دفتر لائنز ایریا، کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم

اہ افسوس کہ آج مسلمانوں کے روپ میں مسلمانوں کے دشمن سچے مسلمان کو کافر و مشرک کہتے ہیں۔ ہندو ہوں یا یہودی نصرانی ہوں یا مجوسی ان کی بابت ایک لفظ زبان پر نہیں آتا بلکہ ان کی حمایت و تائید میں توصیف و تعریف میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ بس ایک غریب و لاچار جو اپنے کو اہلسنت و جماعت کہتا ہے۔ اکناف عالم میں بریلوی کہلاتا ہے ساری بدعتی نو ساختہ جماعتیں اس کی دشمنی پر کمربستہ ہیں طرح طرح کے بہتان گوناگوں طوفان اٹھائے جاتے ہیں اور ہر طرح سے کافر و مشرک ہونے کی مذموم صدائیں بلند کرتے ہیں جرائد و رسائل میں ان ہی اہلسنت پر گولہ باری کرتے اور بم برساتے ہیں۔ جن میں نجدی عقائد والے اگرچہ وہ دیوبندی ہوں یا تبلیغی' مودودی جماعت ہو یا غیر مقلد اہلحدیث سب ہی شامل ہیں۔ غیر مقلد جو اپنے کو اہلحدیث کہتا ہے وہ تو اکابر علماء دین و اولیائے کاملین وغیرہ جو بھی مقلد ہیں سب کو یک لخت بر بنائے تقلید مشرک کہتا ہے اور شرک جو کفر سے بدرجہا بدتر ہے ہر کافر' کافر تو ہے مگر مشرک نہیں۔ مگر ہر مشرک' مشرک بھی ہے کافر بھی یہ کفر کی سب سے بدترین قسم ہے۔

غیر مقلد یعنی اہلحدیث تقلید کو شرک یعنی حنفیہ' مالکیہ' شافعیہ' حنابلہ کے مقلدین کو مشرک کہتے ہیں۔ جنمیں عامہ مومنین کے سوا۔ اکابر مذہب و علمائے دین و ملت و اولیائے کاملین شامل ہیں۔ غیر مقلدین کے دین کی "بنیاد" دین میں فقہ اور تقلید کے انکار پر مبنی ہے۔ وہ اس کو کفر و شرک کہتا ہے اور عامل بالحدیث ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔

آیئے ملاحظہ فرمایئے اللہ رب العالمین کیا ارشاد فرماتا ہے غور کیجئے اللہ رب العالمین ارشاد فرماتا ہے۔ :

> و ما کان المومنون لینفروا کافۃً فلو لانفرمن کل فرقۃٍ منھم طائفۃ لیتفقھو افی الدین ولینذر و اقومھم اذا رجعوا الیھم لعلھم یحذرون ○ (التوبہ ۱۲۲)
>
> "مسلمان سب کے سب تو باہر جانے سے رہے تو کیوں نہ ہوا کہ ہر گروہ سے ایک ٹکڑا نکلتا یعنی (ایک جماعت نکلے) کہ دین کی فقہ حاصل کریں اور واپس آکر اپنی قوم کو ڈر سنائیں۔ اس امید پر کہ وہ بچیں"

۱۔ اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ دین میں فقہ سیکھنا فرض کفایہ ہے کیوں کہ ہر مومن تو اس کا

رب العالمین ارشاد فرماتا ہے :

فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لاتعلمون

"تو اے لوگوں علماء (علم والوں) سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں۔" (النحل : ۴۳)

غیر مقلدین ہرا ایرا غیرا بدھو خیرا اگرچہ انگوٹھا ٹیک ہی کیوں نہ ہو کہتا ہے کہ ہم تو اماموں کی بھی بات نہیں مانتے علماء کس گنتی و شمار میں ہیں۔ ہم تو حدیث پر عمل کرنے والے اہلحدیث ہیں۔

غور طلب یہ امر ہے کہ جو شخص قرآن کریم کو نہیں مانتا وہ حدیث شریف کو کیا مانے گا بلکہ وہ اپنے نفس کو فریب دیتا ہے اگر دین اسلام کی قدر ہوتی ہرگز انکار نہ کرتا۔ کیا نہ دیکھا رب العالمین فرماتا ہے :

یا ایھا الذین امنوا اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول ولا تبطلوا اعمالکم (سورہ محمد ۳۳ "صلی اللہ علیہ وسلم")

"اے ایمان والوں اللہ کا حکم مانو اور رسول کو حکم مانو اور اپنے عمل باطل نہ کرو"

ملاحظہ فرمایئے کہ آیت کریمہ میں اگر رسول کا وہی حکم ہے جو اللہ رب العالمین نے ارشاد فرمایا تو اطیعو اللہ کافی ہے پھر "واو" حرف عطف و کے ساتھ اطیعوا الرسول فرمانے کی کیا حاجت کہ اللہ کے رسول وہی حکم فرمائیں گے جو اللہ رب العالمین کا ارشاد ہو گا پس وہ اطیعو اللہ میں داخل ہے مگر یہاں و اطیعوا الرسول فرما کر واضح فرما دیا گیا ہے کہ یہ رسول ماذون و مختار ہیں جو بھی حکم فرمائیں گے۔ اگرچہ اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کوئی ارشاد نہ ہو تو بھی رسول کا حکم مانو چنانچہ دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے۔ :

وما ارسلنا من رسول الالیطاع باذن اللہ (النساء : ۔۶۴)

"اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے"

تو جس طرح اللہ تعالیٰ کا حکم ماننا ضروری ہے اسی طرح اس کے رسول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم واصحابہ وسلم کا حکم ماننا بھی ضروری ہوا چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

من یطع الرسول فقد اطاع اللہ

"جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اس نے اللہ کا حکم مانا"

اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں :

علیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین"

" تمہارے اوپر میری سنت لازم ہے اور خلفائے راشدین کی"

پس خلفائے راشدین کی سنت یعنی طریقہ بھی حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا طریقہ ہے اور پھر اسی پر بس نہ فرمایا بلکہ ارشاد فرمایا :

اصحابی کالنجوم بایھم اقتدیتم اھتدیتم

"میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں جس کی پیروی (تقلید) کرو گے ہدایت پاؤ گے۔"

حاصل کلام یہ ہے کہ خلفائے راشدین اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین میں جس کی پیروی اقتدا اور تقلید کرو گے یعنی ان میں سے جس کی راہ چلو گے ہدایت پاؤ گے اگر صحابہ کرام صرف حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی راہ پکڑتے اور حدیث ہی پر عمل کرتے تو وہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہی کی سنت و اقتدا اور پیروی ہوتی تو علیکم بسنتی ہی فرمایا جاتا پھر سنۃ الخلفاء راشدین اور اصحابی کالنجوم بایھم اقتدیتم اھتدیتم ہرگز نہ فرمایا جاتا۔

ثابت ہوا کہ غیر مقلد (اہلحدیث) قرآن و حدیث دونوں کا منکر ہے اور مومنین کی راہ سے جدا راہ پر ہے۔ چنانچہ رب العالمین ارشاد فرماتا ہے :

ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین لہ الھدی و یتبع غیر سبیل المومنین نولہ ما تولی و نصلہ جھنم و ساءت مصیرا

"اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر کھل چکا اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیںگے اور اسے دوزخ میں داخل کریں گے اور کیا ہی بری جگہ ہے پلٹنے کی"

ملاحظہ کیجئے دنیا کے سارے مسلمان یا تو حنفی ہیں یا مالکی اور شافعی ہیں یا حنبلی سب کی ایک ہی راہ اقتدیم اھتدیتم اور یہ غیر مقلد سب ہی سے جدا ہیں۔ اللہ قادر و قیوم نے ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیا اور فیصلہ سنا دیا کہ یہ لوگ جہنم میں جائیں گے۔ مسلمانوں میں ممتاز گروہ علمائے کرام کا ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے :

انما یخشی اللہ من عبادہ العلمو ط

"اللہ سے اس کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں جو علم والے (علماء) ہیں۔"

اللہ عزوجل علماء کرام کی توصیف بیان فرماتا ہے اور علماء میں جو مجتہدین نہیں وہ سب ائمہ مجتہدین کے مقلد ہیں اور امت مسلمہ میں علما بے حد و بے شمار جن میں چند بطور اجمال مذکور ملاحظہ کیجئے۔ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی اور ان کی والد ماجد حضرت شاہ عبد الرحیم صاحب و حضرت شاہ رفیع الدین صاحب و شاہ عبد القادر صاحب و حضرت شاہ عبد العزیز صاحب و حضرت علامہ فضل حق صاحب خیر آبادی اور ان کے والد ماجد حضرت علامہ فضل امام صاحب و حضرت مولانا فضل رسول بدایونی و حضرت مولانا ارشاد حسین صاحب رامپوری و حضرت مولانا رفاقت حسین صاحب

کانپوری و حضرت مولانا احمد حسن صاحب کانپوری و حضرت مولانا انوار اللہ صاحب حیدر آبادی و حضرت مولانا احمد اشرف کچھوچھوی و حضرت مولانا امانت اللہ صاحب غازی پوری و حضرت مولانا سید دیدار علی صاحب الوری و حضرت مولانا برھان الحق صاحب جبل پوری و حضرت مولانا شاہ اولاد رسول صاحب مارھروی و حضرت مولانا جماعت علی شاہ صاحب علی پوری و حضرت مولانا جمال الدین فرنگی محلی و و حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب کانپوری و حضرت مولانا خیر الدین صاحب دہلوی و حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کانپوری و حضرت مولانا خیر الدین صاحب دہلوی و حضرت مولانا سلامت اللہ صاحب کشفی بدایونی و حضرت مولانا سخاوت حسین صاحب سوانی و حضرت مولانا سراج الحق صاحب بدایونی و حضرت مولانا شمس الدین صاحب جونپوری و حضرت مولانا عبد اللہ صاحب بلگرامی و حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحب لکھنوی و حضرت مولانا عنایت احمد صاحب کاکوروی و حضرت مولانا تاج الفحول عبد القادر صاحب بدایونی و حضرت مولانا مولانا عبد العلی صاحب بحر العلوم لکھنوی و حضرت مولانا عبد السمیع صاحب بیدل رامپوری و حضرت مولانا م عبد الاحد صاحب پیلی بھیتی و حضرت مولانا غلام جان صاحب ہزاروی و حضرت مولانا قطب الدین صاحب برہمچاری و حضرت مولانا خلیل درس صاحب چتروید ی و حضرت مولانا فضل رحمٰن صاحب گنج مراد آبادی و حضرت مولانا قادر بخش صاحب سہرامی و حضرت مولانا قمر الدین صاحب مونگیری و حضرت مولانا کفایت علی صاحب کافی مراد آبادی و حضرت مولانا نظر اللہ صاحب دہلوی و حضرت مولانا مہر علی صاحب گولڑوی و حضرت مولانا نبی بخش صاحب حلوائی لاھوری و حضرت شیخ محقق مولانا عبد الحق صاحب محدث دہلوی و حضرت مجدد الف ثانی و حضرت مولانا رضا علی خان صاحب بریلوی و حضرت مولانا نقی علی خان صاحب بریلوی و حضرت امام احمد رضا خان صاحب بریلوی و حضرت امام ابو بکر احمد بن اسحاق جوزجانی تلمیذ التلمیذ امام محمد و حضرت امام ابن السمعانی و حضرت امام اجل امام الحرمین امام محمد محمد محمد غزالی و حضرت امام برہان الدین صاحب ہدایہ و حضرت امام طاہر بن احمد بن عبد الرشید بخاری صاحب خلاصہ و حضرت امام کمال الدین محمد بن الہمام و حضرت امام علی خواص و حضرت امام عبد الوھاب شعرانی و امام شیخ الاسلام زکریا انصاری و حضرت امام ابن حجر مکی و حضرت امام علامہ ابن کمال شاہ صاحب ایضاح و اصلاح و حضرت امام محمد بن عبد اللہ تمرتاشی صاحب تنویر الابصار و امام علامہ خیر الدین رملی صاحب فتاویٰ خیریہ و حضرت امام علی بن سلطان محمد قاری مکی و حضرت امام شمس الدین محمد شارح نقایہ امام علامہ زین الدین مصری صاحب بحر و حضرت امام عمر بن نجیم مصری صاحب نہر و حضرت امام سید احمد حموی صاحب غمز و حضرت امام محمد بن علی دمشقی صاحب درو خزائن و حضرت امام عبد الباقی زرقانی شارح مواھب و حضرت امام احمد شریف مصری طحاوی و حضرت امام آفندی امین الدین محمد شامی صاحب منیہ و صاحب سراجیہ صاحب جواہر و صاحب مصنفی و صاحب ادب المقال و صاحب تتارخانیہ و صاحب مجمع و صاحب کشف وغیرھم رضوان اللہ علیہم اجمعین

نیز چند اولیائے کاملین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اسماء گرامی بھی ملاحظہ فرمایئے کہ مقلدین میں بے شمار اولیائے کاملین ہیں جن میں سے چند اسماء مذکور و مسطور ہیں مثلاً امام العارفین ابرھیم بن ادھم و حضرت معروف کرخی و حضرت بایزید بسطامی و حضرت فضیل بن عیاض و حضرت دواؤد طائی و حضرت جنید بغدادی و حضرت عبد اللہ بن المبارک و حضرت خواجہ فرید الدین و حضرت خواجہ صابر کلیدی و حضرت خواجہ محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء و حضرت مخدوم سید اشرف سمنانی و حضرت فرید الدین گنج شکر و حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانی و حضرت غوث الاعظم شاہ عبد القادر جیلانی و حضرت ابو سعید مخزومی و حضرت ابی الحسن علی ہکاری و حضرت الفرح طرطوسی و حضرت عبد الواحد تمیمی و حضرت ابو بکر شبلی و حضرت جنید بغدادی و حضرت سیر سقطی و حضرت عبد الرزاق جیلانی و حضرت ابراھیم ایرجی و حضرت سید شاہ برکت اللہ صاحب مارھروی حضرت شاہ آل محمد صاحب و حضرت سید شاہ حمزہ و حضرت شاہ آل احمد اچھے میاں و حضرت شاہ آل رسول و حضرت سید شاہ ابو الحسین احمد نوری و غیرھم رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

اب ایمان و دیانت کی میزان سے فیصلہ کیجئے کہ یہ اساطین دین اولیائے کاملین علماء و صالحین کی راہ سبیل المومنین ہے یا ان سب کو بربنائے تقلید مشرک کہنے والوں کی راہ؟ جس راہ کو حق و ہدایت مانیں ان کی راہ اختیار فرمائیں۔ علاوہ ازیں یہ بھی ذہن نشین فرمالیجئے کہ یہی غیر مقلد جو اپنے کو اہل حدیث کہتے ہیں جب اللہ واحد قہار کے حضور نماز میں کھڑے ہوں تو دست بستہ عرض کریں کہ اے اللہ ہم کو تو ان لوگوں کا راستہ چلا جن پر تو نے انعام کیا اور انعام ہے انبیاء مرسلین پر اور صحابہ کرام و تابعین پر اور امام الائمہ امام اعظم ابو حنیفہ پر اور امام مالک پر اور امام شافعی پر اور امام حنبل پر جن کے مقلد بے شمار اولیاء کرام اور علماء اعلام جن میں صدیقین شہداء و صالحین ہیں غیر مقلد ان سب سے جدا بہ موجب ارشاد الٰہی یتبع غیر سبیل المومنین مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلنے والے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے خلاف راہ چلنے والے ہیں اور جو رسول کے خلاف مومنین کی راہ سے جدا راہ چلنے والا ہے وہ مسلمان ہی نہیں اور نماز و روزہ و غیرہ عبادات مسلمانوں کے لئے ہیں تو ان غیر مقلدین کو مسائل صلواۃ و صوم پر لب کشائی کا حق ہی نہیں پہلے اپنے کو مسلمان ثابت کریں پھر نماز وغیرہ عبادات کی بات کریں۔

طرفہ یہ کہ جب اپنے دین نو ساختہ کے مطابق نماز میں اللہ جبار و قہار کے حضور کھڑے ہوں تو تقلید ائمہ کی بھیک مانگیں اور مقلد بننے کی دعا کریں اور عرض کریں صراط الذین انعمت علیھم ہمیں ان کے راستہ پر چلا' یا ان کا راستہ دکھا جن پر تو نے انعام کیا اور انعام والے انبیاء صدیقین و شہدا اور صالحین ہیں اور ان میں بعد از انبیا و صحابہ کرام سرفہرست مجتہدین ہیں تو اللہ جلیل و جبار کے حضور میں ان کی تقلید و پیروی کی بھیک مانگیں اور پھر عرض کریں غیر المغضوب علیھم و الضالین ان لوگوں کی راہ سے بچا جو مومنین کی راہ سے جدا چلنے والے